خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 17 نومبر 2000ء 20 شعبان 1421 ہجری - 17- نبوت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر263

حفاظت کی جامع دعا

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ صبح وشام یہ دعا کرتے تھے

اے اللہ میرے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں بائیں اور اوپر سے میری حفاظت فرما- اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں نیچے سے کسی عذاب کا مورد بنوں

(سنن ابو داؤد کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع

احباب جماعت سے خصوصی دعاؤں اور صدقات کی درخواست

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی وناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ تحریر فرماتے ہیں:-

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز کی طبیعت بہتری کی طرف مائل ہے- تاہم ابھی آرام کی ضرورت ہے-

احباب جماعت پوری توجہ اور التزام کے ساتھ دردمندانہ دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں- مولا کریم شافی مطلق اپنے فضل ورحم کے ساتھ پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور حضور کے تمام منصوبوں کو آسمانی تائید ونصرت سے نوازتا رہے- آمین

چندہ وقف جدید کی اہمیت

بانی وقف جدید حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس بابرکت تحریک کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں-

"یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے- اور ضرور پورا ہو کر رہے گا میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں کپڑے بیچنے پڑیں میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے تو خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کر دے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کیلئے فرشتے آسمان سے اتارے گا پس میں اتمام حجت کیلئے ایک بار پھر اعلان کرتا ہوں تاکہ مالی امداد کی طرف بھی لوگوں کی توجہ ہو اور وقف کی طرف بھی لوگوں کو توجہ ہو"-

(الفضل 7- جنوری 1958ء)

□□□□□□□□□□□□□□

تخت ہزارہ کے بارے میں بی بی سی پر نشر ہونے والی خبر

(11 نومبر 2000ء)

تخت ہزارہ ضلع سرگودھا میں 5 احمدیوں کی ہلاکت

ہلاکت کا یہ واقعہ صوبائی دارالحکومت سے 250 کلومیٹر دور سرگودھا کے ایک گاؤں میں پیش آیا جہاں کئی سو نفوس پر مشتمل احمدی گھرانے آباد ہیں- ابتدائی اطلاعات میں کہا گیا تھا کہ کلہاڑوں سے مسلح آدمیوں نے جن کی حتمی تعداد نہیں بتائی گئی عبادت گاہ پر اس وقت ہلہ بول دیا جب جمعہ کی شب احمدی فرقہ کے لوگ عشاء کے اجتماع میں شریک تھے- ان کی جماعت کے ایک ترجمان نے بتایا کہ حملہ کا نشانہ بننے والے پانچ افراد کے ہلاک اور کم از کم تین کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے جبکہ ایک حملہ آور کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ مبینہ جوابی کارروائی میں شدید زخمی ہوا ہے- بعد میں جاری ہونے والے ایک بیان میں یہ دعویٰ بھی کیا گیا ہے کہ حملہ آوروں نے عبادت گاہ کو آگ لگادی-

واضح رہے کہ اب سے دو ہفتے سے کم مدت سے پہلے سیالکوٹ شہر کے نواحی گاؤں میں فجر کے وقت ایک احمدی عبادت گاہ پر ہونے والے حملہ میں پانچ اشخاص کو گولی ماردی گئی تھی-

احمدیوں کو اب سے 26 سال قبل اس وقت کی پاکستان کی پارلیمنٹ نے دائرہ اسلام سے خارج قرار دے دیا تھا جس کے بعد اس فرقے کے لوگوں اور انسانی حقوق کی تنظیمیں ان کے ساتھ امتیازی سلوک کی شکایت کرتی رہی ہیں- مقامی ذرائع کا کہنا ہے کہ تازہ واقعہ کے بعد پولیس نے گاؤں کو گھیرے میں لے رکھا ہے- تاہم پولیس نے ہلاک اور زخمی ہونے والوں کی تعداد کی رات گئے تک تصدیق نہیں کی-

(شاہد ملک بی بی سی لاہور)

سانحہ تخت ہزارہ کے حوالہ سے انسانی حقوق تنظیم کا بی بی سی سے نشر ہونے والا بیان

(14 نومبر 2000ء)

انسانی حقوق کمیشن کے ایک جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ ضلع سرگودھا میں گزشتہ جمعہ کے واقعہ سے ملک میں خراب ہوتی ہوئی فرقہ وارانہ صورتحال کا پتہ چلتا ہے- حالانکہ ہیومن رائٹس کمیشن کئی بار اس طرف توجہ دلا چکا ہے کہ انتہا پسند علماء کی طرف سے بیان بازی اور دھمکیاں خطرناک نتائج کی حامل ہوں گی-

بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ کراچی اور حیدر آباد سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق وہاں مسجدوں میں نفرت آمیز مواد تقسیم کیا جارہا ہے اور یہ خطرہ ہے کہ اگر یہ قانون شکنی جاری رہی تو تشدد کے مزید واقعات رونما ہوں گے اور بلاوجہ انسانی جانیں ضائع ہوں گی-

اس سے پہلے انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے کل لندن سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا تھا کہ پاکستان میں ایسی فضا پیدا کر دی گئی ہے کہ مذہبی اقلیتوں کو ہراساں کرنے، ان پر حملہ آور ہونے اور ہلاکتوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے- ایمنسٹی انٹرنیشنل نے سوالیہ انداز میں پوچھا تھا کہ اور کتنی جانیں تلف ہونے کے بعد حکومت پاکستان ان کارروائیوں کو روکنے کے لئے فیصلہ کن اور واضح اقدام کرے گی- اس دوران ضلع سرگودھا میں پولیس نے تازہ ہلاکتوں کے بعد دس افراد کو حراست میں لئے جانے کی تصدیق کی ہے اور کہا ہے کہ ان سے پوچھ گچھ جاری ہے- پولیس نے یہ بھی بتایا کہ ابتدائی رپورٹ F.I.R میں 40 اشخاص کو نامزد کیا گیا ہے-

(شاہد ملک بی بی سی لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 23 نومبر 2000ء

12-15 a.m. لقاء مع العرب

1-20 a.m. ایم ٹی اے فرانس پروگرام

1-55 a.m. اطفال سے ملاقات۔

2-55 a.m. حضرت مرزا عبدالحق صاحب کی تقریر۔

3-25 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس

4-30 a.m. اردو اسباق

5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔

5-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔

6-00 a.m. لقاء مع العرب۔

7-10 a.m. اطفال سے ملاقات۔

8-10 a.m. اردو کلاس۔ نمبر507

9-20 a.m. اردو اسباق

9-50 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس

11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔

11-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔

12-20 p.m. سندھی پروگرام۔

1-10 p.m. حضرت مرزا عبدالحق صاحب کی تقریر۔

1-40 p.m. لقاء مع العرب۔

3-00 p.m. اردو کلاس نمبر507

3-55 p.m. انڈونیشین پروگرام۔

5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔

5-30 p.m. ٹرکش سیکھئے۔

6-00 p.m. لقاء مع العرب۔

7-05 p.m. بنگالی سروس۔

8-05 p.m. ہومیوپیتھی کلاس۔

9-05 p.m. چلڈرنز کارنر۔

9-55 p.m. جرمن سروس۔

11-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔

11-15 p.m. اردو کلاس۔ نمبر508

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعہ 24 نومبر 2000ء

12-25 a.m. لقاء مع العرب۔

1-25 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل۔

1-45 a.m. تبرکات۔ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کی تقریر۔

2-45 a.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت۔

3-25 a.m. ہومیوپیتھی کلاس۔

4-25 a.m. ٹرکش سیکھئے۔

5-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں

5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔

6-00 a.m. لقاء مع العرب۔

7-05 a.m. تبرکات۔

8-00 a.m. اردو کلاس۔ نمبر508

9-05 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل۔

9-20 a.m. ٹرکش سیکھئے۔

9-55 a.m. ہومیوپیتھی کلاس۔

11-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔

11-55 a.m. چلڈرنز کارنر۔

12-05 p.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت۔

12-55 p.m. سرائیکی پروگرام۔

1-50 p.m. لقاء مع العرب۔

2-55 p.m. اردو کلاس نمبر508

4-00 p.m. انڈونیشین سروس

4-30 p.m. بنگالی سروس۔

5-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔

5-50 p.m. نظم۔ درود شریف۔

6-00 p.m. خطبہ جمعہ۔ (براہ راست)

7-00 p.m. دستاویزی پروگرام۔

7-30 p.m. مجلس عرفان۔

8-30 p.m. خطبہ جمعہ

9-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔

10-00 p.m. جرمن سروس۔

11-05 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔

11-30 p.m. اردو کلاس نمبر509

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 25 نومبر 2000ء

12-35 a.m. لقاء مع العرب

1-40 a.m. جلسہ سالانہ یو۔ کے 2000ء کی ایک تقریر۔

2-10 a.m. دستاویزی پروگرام۔

2-40 a.m. خطبہ جمعہ

3-45 a.m. گفتگو کا پروگرام۔

3-55 a.m مجلس عرفان

5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔

5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔

6-10 a.m. لقاء مع العرب۔

7-15 a.m. خطبہ جمعہ

8-20 a.m. اردو کلاس نمبر509

9-20 a.m. کمپیوٹرسب کے لئے

10-00 a.m. مجلس عرفان۔

11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔

11-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔

12-25 p.m. ایم ٹی اے ماریشس

12-55 p.m. ہفتہ وار پروگرام۔

1-25 p.m. دستاویزی پروگرام۔

1-50 p.m. لقاء مع العرب۔

2-55 p.m. اردو کلاس نمبر509

4-00 p.m. انڈونیشین سروس۔

5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں

5-40 p.m. رمضان کے متعلق گفتگو کا پروگرام۔

7-00 p.m. بنگالی سروس۔

8-00 p.m. کوئز: خطبات امام

8-40 p.m. ہفتہ وار پروگرام۔

9-00 p.m. چلڈرنز کلاس۔

10-00 p.m. جرمن سروس۔

11-05 p.m. اردو کلاس نمبر510

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 26 نومبر 2000ء

12-30 a.m. لقاء مع العرب۔

1-35 a.m. ہفتہ وار پروگرام۔

1-50 a.m. عربی پروگرام۔

2-35 a.m. چلڈرنز کلاس۔

3-35 a.m. رمضان کے متعلق گفتگو کا پروگرام۔

3-55 a.m. جرمن ملاقات۔

5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔

5-40 a.m. کوئز: خطبات امام۔

6-05 a.m. لقاء مع العرب۔

7-05 a.m. کینیڈین پروگرام۔

8-05 a.m. اردو کلاس نمبر510

9-05 a.m. ہفتہ وار پروگرام۔

9-25 a.m. رمضان اور قرآن کریم۔

9-55 a.m. چلڈرنز کلاس۔

11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔

12-05 p.m. کوئز۔ خطبات امام۔

12-25 p.m. جرمن ملاقات

1-25 p.m. چائنیز پروگرام۔

1-50 p.m. لقاء مع العرب۔

3-00 p.m. اردو کلاس۔ نمبر510

4-00 p.m. انڈونیشین سروس

5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں

5-50 p.m. چائنیز پروگرام۔

6-15 p.m. ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات

7-20 p.m. بنگالی سروس۔

8-20 p.m. خطبہ جمعہ۔

9-20 p.m. ہفتہ وار پروگرام۔

9-35 p.m. چلڈرنز کلاس۔

9-55 p.m. جرمن سروس۔

11-05 p.m. تلاوت۔

11-15 p.m. اردو کلاس نمبر511

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

فرقہ واریت کا نیا ٹھکانہ

دی نیوز کا ادارتی نوٹ

تازہ ترین مذہبی قتل پاکستان کے لئے شدید سفارتی مشکلات کا باعث بن سکتے ہیں

فرقہ واریت کی بناء پر قتل کی وارداتوں کے مرتکب عناصر اب ایک نہایت حساس دائرے میں داخل ہو رہے ہیں یعنی جماعت احمدیہ کو نشانہ بنانے کی مہم شروع کی گئی ہے۔ پیر کی صبح احمدیوں کی عبادت گاہ میں نہتے احمدیوں پر ہونے والے حملے سے مندرجہ بالا نتیجہ بخوبی اخذ کیا جا سکتا ہے۔ خبر کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے اٹھارہ نہتے احمدیوں پر اس وقت جبکہ وہ گھٹیالیاں گاؤں میں اپنی عبادت گاہ میں اپنے واعظ کا خطاب سن رہے تھے 'اچانک فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں چار افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ جبکہ پانچواں لاہور کے ایک ہسپتال میں دم توڑ گیا۔ تقریباً ایک درجن افراد زخمی بھی ہوئے۔

مذہبی دہشت گردی کے اس تازہ واقعے کے نتیجے میں پاکستان نہ صرف اندرونی طور پر مشکلات کا شکار ہو گا بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی کئی مشکلات کے شاخسانے پاکستان کے لئے نت نئے مسائل کا باعث بنیں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بیرونی ممالک میں مقیم احمدی پہلے ہی پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم کے بارے میں صدائے احتجاج بلند کرتے رہے ہیں۔ پاکستان میں جاری ان واقعات کی بناء پر بیرونی ممالک میں قائم انسانی حقوق کی ایجنسیاں پاکستانی سفارت خانوں کو بار بار شکایات بھجواتی رہتی ہیں۔ اس مسئلے کی نزاکت اور پیچیدگی کو سمجھتے ہوئے حکومت پاکستان کو پہلے سے کہیں زیادہ محتاط رہنا ہو گا۔ حکومت کو تمام مکاتب کی عبادت گاہوں کی عمومی حفاظت اور دہشت گردی کا نشانہ بننے والے مکاتب فکر کی عبادت گاہوں کی خصوصی حفاظت پر سنجیدگی سے توجہ دینی ہو گی۔

تاحال حکومت نے اس واقعے میں کسی غیر ملکی ہاتھ کے ملوث ہونے اور ملک کو کمزور کرنے کی کوشش کو خارج از امکان قرار نہیں دیا۔ ایک سینئر پولیس افسر نے اس واقعے میں بھارتی انٹیلی جنس ادارے RAW کے ملوث ہونے کا اشارہ دیا ہے۔ ایسا اس لئے بھی قرین قیاس ہے کہ یہ گاؤں پاکستان کی مشرقی سرحد کے بالکل قریب ہے۔ اسی سلسلے میں چند مزید گروہوں کا نام بھی لیا جا رہا ہے جو احمدیوں کے خلاف وارداتوں میں ملوث رہے ہیں۔ بہرحال ایسا جس نے بھی کیا ہو حکومت کی اولین ذمہ داری ہے کہ ان عناصر کو بے نقاب کرے اور سخت ترین سزا دے جو ملک میں بدامنی اور بے چینی پھیلانا چاہتے ہیں۔ اس قسم کے مزید واقعات پاکستان مخالف لوگوں کو جو کہ پہلے ہی پاکستان کو ایک بدامن اور دہشت گرد ملک قرار دیتے ہیں' مزید پروپیگنڈے کا موقع فراہم کر سکتے ہیں۔

اس واقعے سے ملک میں غیر قانونی اسلحے کی بھرمار کا مسئلہ بھی کھل کر سامنے آیا ہے۔ جو کہ تمام ایسے واقعات کی بنیادی وجہ بنا ہے۔ وزارت داخلہ نے غیر قانونی اسلحے پر پابندی لگا دینے کے سلسلے میں کئی اعلانات کئے ہیں۔ لیکن اس کا کوئی خاطر خواہ نتیجہ برآمد نہیں ہو سکا۔ فرقہ وارانہ دہشت گردی میں ملوث عناصر کا ہاتھ اس طرح بھی روکا جا سکتا ہے کہ وہ غیر قانونی اسلحہ ہاتھ میں لے کر آزادی کے ساتھ کھلم کھلا ادھر ادھر حرکت نہ کر سکیں۔

(دی نیوز یکم نومبر 2000ء ترجمہ: احمد مستنصر قمر)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ثاقب زیروی صاحب

حضرت حکیم مولوی اللہ بخش خاں

رفیق حضرت مسیح موعود کی زندگی کا ایک ورق

ولادت فروری 1877ء بیعت اپریل 1905ء وفات 21 مارچ 1963ء

"اللہ بخش بس!! اس سے آگے میں حضرت مرزا صاحب اور ان کی جماعت کے خلاف ایک لفظ نہیں سن سکتا۔ مجھے تم سے بیٹوں کی طرح محبت تھی جو میں اب تک چپ رہا ورنہ یہ دیکھو تمہاری باتوں سے میرے سارے بدن پر رونگٹے کھڑے ہو گئے ہیں۔ مسجد والے میرے رازق نہیں ہیں۔ اگر انہوں نے کوئی الزام لگا کر مجھے یہاں سے نکال دیا پھر بس "الله واحد في السماء و انا واحد في الزيزه" تم دیکھ لو گے میرا خدا مجھے کبھی اکیلا نہیں چھوڑے گا۔"

یہ تھے زیرہ ضلع فیروز پور میں احمدیت کی تخم ریزی کرنے والے جید گروہ کے سرخیل حضرت مولانا مولوی علی محمد صاحب کے وہ الفاظ جنہوں نے حضرت ابا جان (حکیم اللہ بخش خاں) کے فکر و نظر کے تمام زاویئے ہی بدل ڈالے اور وہ شخص جو دن رات اپنے استاد حضرت مولوی علی محمد صاحب سے یہ کہا کرتا تھا۔ "مولوی صاحب آپ کس جماعت کے پیچھے لگ گئے ہیں جس کو قدم قدم پر گالیاں ملتی ہیں اور جس کے افراد کے ہر روز منہ سیاہ کئے جاتے ہیں۔ ماشاء اللہ آپ کا سارے علاقے ہی میں بڑا وقار ہے۔ مسجد سے معقول آمد ہے ہم ایسے زمینداروں کے لڑکے آپ سے علم حاصل کرنا برکت اور سعادت خیال کرتے ہیں دور دور تک آپ کا علمی دبدبہ ہے آپ کو نہ جانے اس کتاب میں کیا نظر آگیا ہے کہ آپ یکسر گدازہی ہو گئے ہیں۔"

اب وہی سنجیدگی کے ساتھ اپنے استاد مکرم کی اس تبدیلی عقیدہ پر غور کرنے لگا تھا اور اس کے دل میں احمدیت کے لئے تجسس و تحقیق کی سچی تڑپ پیدا ہو گئی تھی۔ اس مبارک و مسعود تخم ریزی کی اصل داستان مختصراً یوں ہے کہ ضلع جالندھر کے ایک رفیق میاں جھنڈا دو ایک جمعوں پر حضرت مولوی صاحب کو مسیح موعود کے ظہور پرنور کا مژدہ سنانے آئے مگر دونوں دفعہ ان کے حکم پر مسجد سے دھکے دے کر نکال دیئے گئے حتی کہ وہ ایک دن حضرت مسیح موعود کے تیر بہدف نسخہ تزکیہ نفس آئینہ کمالات اسلام سے لیس ہو کر آدھمکے اور ایسی شست باندھ کر کمان سے تیر چھوڑا کہ عین سینے پر لگ کر آرپار ہو گیا اور حضرت مولانا گھائل ہو گئے اور اپنے سینے سے ٹکرا کر دامن میں آگرے اس کتاب کے چند ہی صفحات کا مطالعہ کرنے کے بعد بے ساختہ پکار اٹھے۔ "ہم تو اب تک اس شخص کو فیضی زماں ہی سمجھتے رہے یہ تو امام الزماں نکلا اللہ بخش اسی وقت جاؤ اور مسجد کے مدار المہام سے کہہ آؤ کہ اپنی مسجد کے لئے کسی نئے خطیب و پیش امام کا انتظام کر لیں۔ اور چند دنوں بعد گوجروں کے نمبردار سے ان کی ویران بیت الذکر کو آباد کرنے کی اجازت لے کر دونوں شاگرد استاد کھرپے لئے صحن بیت الذکر کو گھاس پھونس سے صاف کرنے میں جت گئے اور یوں بیعت سے بھی پہلے حضرت مولانا اور ان کے بیسیوں ارادت مند علیحدہ نماز ادا کرنے لگے۔ جس کے کچھ دنوں بعد مولوی صاحب نے ابا جان کو حضرت مسیح موعود کی صداقت کے بارے میں اپنے رب سے استخارہ کر کے رہنمائی حاصل کرنے کی تلقین فرمائی۔ جس کے نتیجہ میں آپ نے ایک ایسا واضح وا شگاف اور پرانوار خواب دیکھا کہ دامن مسیح موعود سے وابستہ ہو جانے میں کوئی انقباض نہ رہا۔ اس خواب میں ایک بزرگ نے آپ سے مل کر حضرت مولوی صاحب کا پتہ پوچھا اور دو اور بزرگوں کے زیرہ میں ورود مسعود اور پڑاؤ نامی میدان میں بیعت لینے اور بڑے چوک میں جھنڈا گاڑنے کا مژدہ سنایا۔

اتنے میں خوبصورت گھوڑوں پر برگزیدہ ہستیوں کی سواریاں آگئیں۔ حضرت ابا جان نے بڑے بزرگ کے گھوڑے کے ایال کو پکڑ کر بوسہ دیا۔ انہوں نے بھی حضرت مولوی صاحب کے متعلق دریافت کیا۔ پھر پڑاؤ میں بیعت ہوئی اور بڑے چوک میں اس بزرگ نے خوش بخت سامعین کو اپنے ارشادات مقدسہ سے نوازا۔ حضرت ابا جان یہ خواب ہر دوسرے تیسرے ہفتے بڑے ہی مزے لے کر ہم سب کو سنایا کرتے تھے۔

اس آفتاب عالمتاب کا جلوہ دیکھ لینے کے بعد اور بزرگ کی زبان معجز بیان سے مسیح موعود کی تائید و صداقت سن لینے کے بعد تو اشتباہ کی کوئی گنجائش ہی باقی نہ رہی تھی۔ چنانچہ حضرت ابا جان کامل انشراح صدر کے ساتھ دامے درمے قدمے سخنے حضرت مولوی صاحب سے تعاون کرنے لگے اور مغرب و عشاء کے درمیان اور عشاء کے بعد روزانہ (بیت الذکر) میں دینی مجالس جمنے لگیں۔ جن میں بعض اوقات حضرت مولوی صاحب اگر رات کے وقت وعظ و نصائح شروع فرماتے تو سپیدی سحر نمودار ہو جاتی۔ اب زیرہ میں چرچا تھا تو احمدیت کا' مخالفت تھی تو احمدیت کی اور دلوں میں دبدا تھی تو احمدیت کے لئے۔ جس نے حضرت مولوی علی محمد صاحب جیسے جید عالم کو بھی حلقہ بگوش بنا لیا تھا کہ ایک دن تحصیل میں چپڑاسیوں کے ناظم حضرت منشی کاکو خان آئے اور بھری مجلس میں حضرت مولوی صاحب سے بڑے درد و اعتماد کے ساتھ مخاطب ہوئے "مولوی صاحب کیا آپ اپنے رب کی قسم کھا کر مرزا صاحب کے دعوے کی تصدیق کر سکتے ہیں؟" حضرت مولوی صاحب اس وقت کلام پاک کا وعظ فرما رہے تھے۔ فوراً دائیں ہاتھ سے اس کتاب مقدسہ کو بلند کرتے ہوئے فرمایا "کاکو خان! قسم ہے مجھے اس خدائے واحد کی جس نے یہ زمین و آسمان بنائے ہیں اور جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ حضرت مرزا صاحب اپنے تمام دعاوی میں صادق ہیں۔" یہ سنتے ہی منشی کاکو خان چھلک پڑے اور بڑے مسرت آفریں لہجے میں بولے "بھائیو! میں تو پھر کل قادیان جا رہا ہوں بولو میرے ساتھ اور کون کون چلتا ہے؟

اس پر حضرت ابا جان اور حاجی محمد دین صاحب نے معیت سفر کی حامی بھری اور احمدیت کے تین عاشقوں کا یہ قافلہ اپنے نادیدہ محبوب کی زیارت کے لئے 1905ء والے زلزلے کے دوسرے دن تخت گاہ مسیح موعود قادیان دارالامان کی طرف روانہ ہو گیا۔ قادیان پہنچے تو شوق زیارت آنکھوں سے امڈا امڈا پڑتا تھا۔ ہر بزرگ چہرے میں وہی جھلک تھی۔ ہر روئے روشن میں وہی نور اور سرور دکھائی دیتا تھا۔ حضرت منشی کاکو خاں اسی لگن میں ہر بزرگ چہرے کو دیکھ کر لپکتے اور پوچھتے۔ کیا آپ امام مہدی ہیں؟ جواب ملتا "نہیں بھائی میں تو ان کے خاک پا بھی نہیں خدا کا موعود تو اندر قلمی جہاد میں مصروف ہے" یہاں تک کہ امام مہدی (بیت) مبارک میں طلوع ہوئے اور ابھی دروازے سے نکل کر دو قدم بھی نہ چلنے پائے تھے کہ حضرت منشی کاکو خاں نے بڑھ کر عرض کیا۔ "حضور ہماری بیعت لے لیجئے" اس التجا میں نہ جانے کس قدر اعتماد تھا کہ حضور نے اپنی عادت اور معمول کے خلاف کسی مزید تجسس اور تحقیق کی تلقین نہ فرمائی اور وہیں بیٹھ کر اپنے عشاق کے ہاتھ اپنے مبارک ہاتھوں میں لے کر بیعت کے پرہدایت الفاظ دوہرا دیئے۔ دل مسرت ایمان سے چھلک اٹھے آنکھیں خمار نور سے ابل پڑیں۔ ایسی کہ حضرت ابا جان کو اپنے مشفق استاد کا تحریری بیعت والا رقعہ بھی پیش کرنا یاد نہ رہا لیکن جونہی وہ حبیب لبیب نگاہوں سے اوجھل ہوا یہ ایمان افروز نظارہ بدلا حضرت ابا جان کو احساس ادائیگی فرض نے جھنجھوڑا۔ فوراً اٹھے اور دروازے پر جا دستک دی۔ خادم باہر آیا۔ عرض کی حضرت صاحب تک یہ التجا پہنچاؤ کہ ایک لمحہ کے لئے باہر تشریف لائیں ایک پیغام دینا ہے خادم اندر سے جواب لایا کہ پیغام اسی کو دے دیا جائے دوبارہ التجا کی پیغام تحریری ہے اور اس کے متعلق تاکید ہے کہ حضور ہی کے ہاتھوں میں دیا جائے اللہ رے عشق کے راز و نیاز ایک ملاقات ہی میں نصیب عشق آسمانوں پر جا پہنچا۔ حضور باہر تشریف لائے۔ سر پر عمامہ نہ تھا ایک قدم صحن بیت الذکر میں تھا تو ایک باہر حضرت ابا جان نے تحریری بیعت والا رقعہ پیش کیا۔ حضور نے مطالعہ کے بعد خفیف سے ابتسام کے ساتھ فرمایا "مولوی صاحب سے کہیں کہ اب وہ غزنوی باغ کی بجائے احمدی باغ کی بلبل ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں زیرہ میں بہت جلد ایک مضبوط اور مخلص جماعت دے گا"

اور زیرہ کا ہر محلہ اور ہر گلی بلکہ اس کا ذرہ ذرہ گواہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنے مسیح موعود کے ارشاد کے طفیل واقعی ایک مضبوط اور مخلص و با اثر جماعت عطا فرمائی۔ جس کی وہاں اپنی ایک خوبصورت بیت الذکر تھی۔ اپنی عید گاہ تھی۔ جس میں ہر طبقے' درجے اور سلیقے کے افراد شامل تھے اور قصبے کی میونسپلٹی کے تین ممبروں میں سے اکثر دو ممبر اس ساٹھ گھروں والی جماعت کے ہوتے تھے۔

میں کن الفاظ میں بیان کروں کہ حضرت ابا جان حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حضرت مولوی صاحب والا رقعہ پیش کرنے کا یہ واقعہ بار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بار کیسی لذت اور سرور کے ساتھ بیان کیا کرتے تھے پھر پاکیزہ مشاہدہ پر یہ اظہار مسرت و بہجت کہ ان آنکھوں نے اپنے آقا و مولا کو ننگے سر (بغیر عمامہ کے) بھی دیکھا ہے۔ اور یہ بھی کہ جب ہم قادیان سے لوٹے تو تاثیر و تاثر کا یہ عالم تھا کہ بس جس سے بھی ذکر چھیڑا گھائل ہو گیا۔

حضرت مولوی صاحب کو لمبی عمر نصیب نہ ہوئی لیکن وہ اپنے فیض تربیت سے اپنے شاگرد رشید کے قلب و ذہن میں احمدیت کے ساتھ ایک ایسا عشق اور والہیت بھر گئے کہ احمدیت ہی ان کا اوڑھنا بچھونا بن کر رہ گئی اور اس سے لو ہی زندگی کا سب سے بڑا مطمح نظر ہو کر رہ گیا۔ اس کے چند سال بعد حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی صحبت بابرکت کا تاثر و نقش مجھے یاد نہیں کہ ان سے کسی شخص نے کسی موضوع پر کوئی بات کی ہو اور آپ نے تیسرے یا چوتھے فقرے ہی میں حضرت مسیح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الاول یا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ایمان افروز ذکر نہ چھیڑ دیا ہو اور یہ یقیناً اسی تڑپ اور انعام کا حاصل ہے کہ قصبہ زیرہ کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دریا کے کنارے واقعہ زیرہ فیروز پور اور قصور کے درجنوں دیہات میں آپ کے ہاتھوں سے احمدیت کی تخم ریزی کرائی اور وہاں مخلص جماعتیں قائم ہوئیں اور آپ کے دل میں حضرت مسیح موعود کے مقدس مشن کی اشاعت و دعوت الی اللہ کی لگن زندگی کا مقصد وحید بن کر جاگزیں ہو گئی۔

حضرت ابا جان کا انداز دعوت الی اللہ آپ کے مزاج اور لباس کی طرح نہایت سادہ پرسوز اور درد آفریں ہوتا تھا وہ ہر دوسرے تیسرے مہینے مختلف امراض کے لئے ادویہ کا ایک صندوقچہ بھر کر دعوت الی اللہ کے دورہ کے لئے نکل کھڑے ہوتے اور قریہ قریہ دیہہ بہ دیہہ پھر کر بیمار انسانیت کی خدمت بھی بجا لاتے اور ساتھ کے ساتھ تشنہ روحانیت دنیا تک امام الزمان کے ظہور پرنور کا مژدہ جانفزا بھی پہنچاتے۔ لوگوں کو قرآن کریم پڑھاتے۔ اس کا ترجمہ و تفسیر ذہن نشین کراتے۔

احادیث نبوی کا درس دیتے اور یوں آہستہ آہستہ غیر محسوس طور پر دلوں میں دین کی چنگاری بھی سلگاتے چلے جاتے دعوت الی اللہ کے لئے آپ کا انتخاب بھی عام طور پر انوکھا سادہ اور دوسروں سے مختلف ہوتا تھا آپ دعوت الی اللہ کے لئے عام طور پر ایسی روحیں اور دل چنتے جن پر دوسروں کی نگاہ کم از کم پڑتی ہو اور جو دنیا والوں کی نگاہ میں بڑے کم مایہ اور معمولی ہوتے مگر احمدیت کی جلا پاتے ہی یہ ذرے ایسے آفتاب بن جاتے کہ دیکھنے والوں کی نگاہیں خیرہ ہو جاتیں۔ اسی طرح دو ایک چکروں کے بعد نومبر کی پہلی یا دوسری تاریخ ہی کو گھر سے نکل کھڑے ہوتے سال کے اس آخری دورہ میں زیر دعوت الی اللہ دلوں کے روحانی استحکام کا جائزہ لیتے ان کے ذہنوں کے اشکال و شبہات کھنگالتے۔ انہیں دور کرتے۔ جلسہ سالانہ کی برکات ذہن نشین کراتے دین کی اجتماعی شان و شوکت کا نظارہ کھینچتے اور یوں پھرتے پھراتے ہفتوں کی مسافت کے بعد دارالامان پہنچتے تو ان کے ساتھ ہر سال پندرہ بیس واردان کا قافلہ ہوتا جس میں سے اگر آٹھ دس بیعت کر جاتے تو باقی آئندہ سالوں کے لئے پوری طرح تیار ہو جاتے اور ان کے دل احمدیت کے متعلق خوش ظنیوں سے بھر جاتے اور یوں ہر سال چراغ سے چراغ جلتا چلا جاتا۔

گھر میں بشمول (حضرت والدہ محترمہ مرحومہ) سب کو قرآن کریم کا ترجمہ آپ نے خود پڑھایا۔ حضرت مسیح موعود کی بعض اہم کتب کا مطالعہ سبقاً سبقاً کرایا۔ حضرت مسیح موعود کا اردو عربی اور فارسی کلام آپ کو کم و بیش تین چوتھائی ازبر تھا۔ بلکہ حضور کی اردو درثمین کی دو تہائی نظمیں تو ہم تینوں بھائیوں کو جن میں مجھ سے بڑے محمد اقبال (جو احمدیت کے فدائی تھے اور 4 دسمبر 1933ء کو اللہ کو پیارے ہوئے) میٹرک پاس کرنے سے قبل ہی ازبر تھیں اور حضور کے عربی قصیدہ الہامیہ کا شب و روز ورد تو حضرت ابا جان کا معمول تھا۔

میرے چھوٹے بھائی (محمد بشیر مرحوم) نے چوتھی جماعت ہی میں قرآن کریم حفظ کرنا شروع کر دیا تھا۔ ان کی قراءت میں جاذبیت تھی۔ اس لئے ہمارے قصبے کے بیشتر جلسے عموماً گھر کے افراد ہی سے ہو جایا کرتے۔ محمد بشیر تلاوت کرتے میں نظم پڑھتا۔ اور حضرت ابا جان تقریر فرما دیتے۔

سبحان اللہ کیسی خوشگوار ہیں یہ یادیں اور کس قدر ایمان افروز ہے یہ ذکر جس سے زندگی اب تمام عمر کسب سکون و طمانیت کرے گی۔ بھلا اب یہ سرتاپا متوکل داعی الی اللہ ہستیاں اور احمدیت کی چلتی پھرتی تصویریں کہاں! آپ کو یہ سن کر شاید حیرت ہو کہ علم دین میں ایسا شغف اور دسترس رکھنے والا میرا درویش باپ دنیا کے معاملات میں ایسا بے نیاز اور بے پروا تھا کہ ایک روپے کی ریزگاری گنتے ہوئے بھی غلطی کھا جاتا تھا۔ بازار والے اسے جیسا چاہتے سڑا بسا سودا دے دیتے اور وہ لے آتے۔ جتنے پیسے لوٹاتے لے کر گھر چلے آتے۔ مجھے خوب یاد ہے جب ایک دفعہ مسلسل دو چار دن گھر میں اسی قسم کا ذکر سننے میں آیا تو ایک دن میرے چھوٹے بھائی نے دریافت کیا۔ ابا جان عام زندگی مین تو آپ اچھے اور برے آلوؤں میں بھی پہچان نہیں کر سکتے آپ نے وقت کے امام کو کیسے پہچان لیا تھا؟ تو آپ نے اپنے روایتی تبسم کے بعد فرمایا۔ ”بیٹا وہ تو چہرہ ہی ایسی کھلی اور پاکیزہ کتاب کی طرح تھا کہ اس پر نگاہ ڈالتے ہی تمام شکوک و شبہات دور ہو جاتے اور ذہن کی تمام گرہیں کھل جاتی تھیں“ اور یہ کہتے ہوئے حلق رونده گیا۔ آنکھیں ڈبڈبا اٹھیں اور ماحول پر ایک ایمان افروز تاثر حاوی ہو گیا۔

جو مل جاتا۔ شکر ایزد کے ساتھ کھا لیتے۔ جو میسر آ جاتا الحمدللہ کہہ کر پہن لیتے۔ اور یہ یقیناً اسی تشکر و توکل ہی کا کرشمہ ہے کہ محدود آمدنیوں کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ہم سب کی سفید پوشی کا بھرم اب تک قائم رکھا۔ سلسلہ کی تمام اہم مالیاتی تحریکوں میں حسب خواہش حصہ لینے کی توفیق سے نوازا اور آج تک کبھی کسی ایسی ضرورت اور احتیاج میں مبتلا نہیں کیا جو عزت نفس مجروح ہونے کے بعد پوری ہونے والی ہو اور یہ اسی بلند و برتر کا فضل ہے کہ حضرت مسیح موعود کی برکت اور حضرت ابا جان کی کوششوں اور دعاؤں کے طفیل گھر کے تمام افراد ایک دوسرے سے بڑھ کر احمدیت سے، دعوی شیفتگی رکھنے والے ہیں اور اسی نور کو سرمایہ حیات گردانتے ہیں (اللھم زد فزد) میرا خدا اس نعمت کو ہماری آئندہ نسلوں کے لئے بھی مختص اور دائمی کردے (آمین)

1947ء میں جہاں دوسرے زخم لگے حضرت ابا جان سے اپنا مخصوص حلقہ دعوت الی اللہ بھی چھن گیا اس پر دوسرا ستم یہ ہوا کہ ان کا درویش مزاج ادھر کی افراتفریوں میں ایک لحظہ کے لئے بھی نہ کھپ سکا۔ طبیعت کا یہی ملال اور گھٹن، 1955ء کے اواخر میں انحطاط صحت کی صورت میں نمودار ہونے شروع ہو گئے۔ ذیابیطس صحت کی چمک دمک کو دیمک بن کر چمٹ گئی اور رفتہ رفتہ قد رعنا کی ہر جولانی کو چاٹ گئی لیکن دینی معلومات میں اب بھی کوئی کمی نہ تھی اور ہم بھی دنیا و مافیہا سے بے نیاز ان کی مضبوط اور بابرکت دعاؤں کی ڈھال کے سہارے زندگی کے معمولات و مشاغل کو حسب سابق نباہتے چلے جا رہے تھے کہ دسمبر 1962ء میں ان مستقل عارضوں میں ذات الجنب کا اضافہ ہو گیا جس کے باعث میں بمشکل 1962ء کے جلسہ سالانہ میں صرف دو دن کے لئے حاضری دے سکا اور عزیزم محمد بشیر (مرحوم) کو ان کی خدمت میں رہتے پورے جلسے کی قربانی دینی پڑی۔

یہ پہلا رمضان تھا کہ آپ نقاہت و انحطاط کے باعث روزے نہ رکھ سکے۔ لہٰذا فدیہ دیا گیا اور اب تو چند ہفتوں سے گفتگو کا بھی یہ رنگ اور انداز تھا کہ اس سے فراق دائمی کی پیش خبریاں صاف پڑھی جا سکتی تھیں۔ یہاں تک کہ 21 مارچ 1963ء کو اپنی رہائش گاہ (3 ٹمپل روڈ لاہور) میں علی الصبح تہجد کے وقت (تین بج کر پچیس منٹ) پر حضرت مسیح موعود کا یہ وارفتہ و شیدا خادم ہمیں ملال و یاس میں گم سم چھوڑ کر اپنے حبیب و مقتدا کی جانب پرواز کر گیا۔ وہ درویش و محبوب باپ جس نے تمام عمر اپنے بیٹوں کے لئے اپنے سے بھی کہیں زیادہ دینی و دنیوی عزت و سربلندی کی دعائیں مانگیں۔

نزع کی کیفیت صرف چند ثانیوں کے لئے ہی طاری رہی اتنے مختصر عرصہ کے لئے ہم اپنے سے پندرہ بیس گز پر رہنے والی ہمشیرہ کو بھی نہ بلوا سکے۔ بس جسم کے بالائی حصہ میں خفیف سے تناؤ کے ساتھ ایک معمولی سی ہچکی لی اور پھر دو لمبے سانس اور کلمہ طیبہ کے ورد کے دوران ہی مسیح موعود کی یہ نشانی (جو ہمارے لئے ان گنت برکتوں اور سعادتوں کا خزانہ تھی) داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے اپنے رفیق اعلیٰ کے حضور پہنچ گئی۔

یا اللہ رحم۔ حضرت ابا جان کے سفر آخرت کا ذکر نوک خامہ پر کیا آیا۔ زندگی کی کایا پلٹ جانے کا نقشہ نگاہوں میں گھوم گیا۔ اپنی رستی بستی دنیا کے متزلزل ہو جانے کا کربناک نظارہ ایک بار پھر یاد آ گیا ان کی دعاؤں سے محرومی اور مسلسل محرومی کا تصور پیازی اشک بن بن کر دامن کو تر کرنے لگے زہے نصیب یہ اشک؟

آنکھوں کو پھر یہ اشک بھی شاید نہ ہوں نصیب
رو رو کے تجھ کو وقت سفر دیکھتے تو ہیں

اور اب آگے لکھنے کا یارا نہیں۔ لہٰذا باقی پھر مبادا ضبط کے ٹانکے ٹوٹ جائیں۔ صبر کا پیمانہ چھلک اٹھے احساس کے سوتے پھوٹ بہیں اور دل اشک بن بن کر آنکھوں کے روزنوں سے رسنا اور بہنا شروع ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ میرے ابا جان کو اپنے قرب خاص سے نوازے۔ کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بیش از پیش خدمات سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

سرکاری ملازمین کی بنیادی تنخواہ بحساب گریڈ 2000ء

گریڈ	بنیادی تنخواہ
1	1245 روپے
2	1275 روپے
3	1320 روپے
4	1360 روپے
5	1400 روپے
6	1440 روپے
7	1480 روپے
8	1540 روپے
9	1605 روپے
10	1660 روپے
11	1725 روپے
12	1830 روپے
13	1950 روپے
14	2065 روپے
15	2190 روپے
16	2535 روپے
17	3880 روپے
18	5080 روپے
19	7750 روپے
20	9195 روپے
21	10190 روپے
22	10900 روپے

نوائے وقت سنڈے میگزین 8-اکتوبر 2000ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نامور مسلم سائنسدان

راجہ برہان احمد طالع صاحب

ابو بکر محمد بن زکریا الرازی

عربی دواؤں کے باپ: طبیب اعظم

مسلمانوں نے اپنے پاک نبی کریمؐ کے وصال کے چند برس میں ہی اس زمانہ تک کے سارے علوم پر عبور حاصل کرنے کی کوشش شروع کر دی۔ اعلیٰ تعلیمی ادارے اسلامی مملکتوں میں قائم ہوئے جو اپنی علمی برتری کے اعتبار سے تقریباً چار سو سال تک باقی رہے۔ اسلامی دنیا میں سائنس کا جو مرتبہ تھا اس کا کچھ اندازہ اس سرپرستی سے لگایا جا سکتا ہے جو سائنس کو مسلمانوں کی دولت مشترکہ میں نصیب ہوئی تھی۔ بلاشبہ اسلامی دنیا میں سائنس کی ترقی کا نقطہ عروج 1000ء کے آس پاس تھا۔ یہ زمانہ ابن سینا کا تھا جو قرون وسطیٰ کے آخری عالم تھے۔ ابن الہیثم' الخوارزمی۔ جابر اور الکندی اس زمانے کے ایسے نام ہیں جنہوں نے اپنا لوہا منوایا۔ ان تمام ناموں کے ساتھ ایک اور تاریخ اسلام کا قابل فخر نام الرازی ہے۔ اس نام کے بھی موجودہ سائنس پر کئی احسانات ہیں جنہیں نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔

نام و نسب

آپ کا اصل نام ابو بکر محمد زکریا الرازی ہے۔ محمد نام اور ابو بکر کنیت ہے۔ باپ کا نام زکریا اور دادا کا نام یحییٰ تھا۔ رازی آپ کو اس لئے کہا جاتا ہے کہ آپ "رے" نامی قصبہ میں پیدا ہوئے۔ انگریزی میں آپ کو Rhazes لکھا جاتا ہے۔

رازی کا مطلب ہے کہ "رے" مقام سے تعلق رکھنے والا آدمی۔ اور یہی نام آپ کا زیادہ مشہور ہوا۔

ولادت

"رے" نامی قصبہ جہاں آپ پیدا ہوئے ایران میں طہران کے قریب ہے۔ بعض احباب نے آپ کے سن ولادت میں اختلاف کیا ہے' لیکن جس سن پر اکثر کو اتفاق ہے وہ 865ء یا 250 ہجری ہی ہے۔ آپ کے سن ولادت کے بارے میں اردو دائرہ معارف اسلامیہ جلد 10 ص 109 پر لکھا ہے۔

"ابو بکر محمد بن زکریا ایک مشہور طبیب' کیمیا دان اور فلسفی۔ اس کی زندگی کے متعلق معلومات تقریباً نہ ہونے کے برابر ہیں۔ وہ 250 ہجری یا 865ء میں "رے" میں پیدا ہوا۔

زندگی میں انقلابات

آپ ایک غریب خاندان کے فرد تھے۔ ابتداء میں تعلیم حاصل کی اور ابتدائی زندگی بے فکری کے عالم میں "عود" بجاتے اور دوستوں کے ساتھ گھومتے پھرتے گزار دی۔ یکایک آپ کی زندگی میں ایک انقلاب آیا اپنے محبوب مشغلہ (عود بجانے) کو یہ کہہ کر چھوڑ دیا۔

"جو راگ داڑھی اور مونچھوں کے درمیان سے نکلتا ہے وہ کچھ اور مناسب نہیں معلوم ہوتا"

آپ کی شادی ہو چکی تھی اور بچے بھی تھے' اب معاش کی فکر پیدا ہوئی تو کیمیاگری کی طرف متوجہ ہوئے۔ اپنے گھر میں بھٹی بنائی اور سونا بنانے میں ہمہ تن مصروف ہو گئے۔ اس کام میں گھر دھوئیں سے بھر جاتا اور نتیجۃً رازی آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا ہو گئے۔ ایک طبیب سے رجوع کیا تو اس نے ایک بڑی رقم علاج کی مانگی۔ مجبوراً دینا پڑی اور چند روز بعد آپ کو آرام بھی آ گیا۔ طبیب نے جاتے جاتے یہ نصیحت بھی کی کہ

"بے مطلب کام میں جان کھپانا اچھا نہیں۔ ایسے سونا نہیں بنتا ہنر سے بنتا ہے' دیکھو تم کیسے اچھے ہو گئے یہ ہے اصلی۔ کیمیا وہ نہیں جس میں تم مشغول ہو اور جان کھپاتے ہو"

طبیب کے ان الفاظ نے زکریا رازی صاحب کی زندگی کو ایک نیا رخ دیا اور 38 سال کی عمر میں آپ علم کی تلاش میں بغداد چلے آئے۔

الرازی بغداد میں

بغداد میں چند روز بھٹکنے کے بعد آپ کی ملاقات علی بن سہل سے ہوئی اور آپ نے ان کی شاگردی اختیار کر لی۔ بہت جلد تعلیم مکمل کر کے مطالعہ میں مشغول ہو گئے۔ علی بن سہل ایک سرکاری اسپتال میں سپرنٹنڈنٹ تھے۔ آپ نے بھی ان کے ساتھ اسپتال جانا شروع کر دیا اور یوں آپ کا تجربہ بھی بڑھنے لگا۔ وقت نے آپ کا ساتھ دیا اور آپ کے اپنے وطن "رے" میں موجود ہسپتال میں سپرنٹنڈنٹ کی جگہ خالی ہوئی اور بغداد سے آپ کو اس عہدے کے لئے نامزد کر کے بھیجا گیا۔

اب رازی عملی طور پر آزادی سے کام کر سکتے تھے۔ آپ نے اسپتال کے انتظامات درست کئے۔ علاج اور طریق علاج میں بھی جدت سے کام لیا اور انہی وجوہ پر اسپتال مشہور ہو گیا۔ آپ نے مریضوں کے لئے یہ انتظام کیا کہ پہلے ایک ایک مریض کو طبیبوں کی ایک جماعت دیکھتی تھی' جو مریض پیچیدہ اور خطرناک امراض میں مبتلا ہوتے ان کو الگ کر دیا جاتا اور ان کے لئے دوائیں تجویز کرنا اور علاج معالجہ کی خود نگرانی کرتے۔ آپ بڑی توجہ سے دواؤں کے اثرات کو دیکھتے اور ہر قسم کی تبدیلیوں کو قلمبند کرتے۔ آپ نے اسپتالوں کی بہت اصلاح کی اور نئے نئے طریقے مقرر کئے۔

اخلاق و عادات

الرازی اخلاق حسنہ سے متصف تھے اور بہت فیاض حسن سلوک سے پیش آنے والے۔ محتاجوں اور مریضوں کا بہت خیال رکھنے والے تھے۔ الفہرست ابن ندیم کے مطابق آپ نہایت کریم بزرگ' لوگوں سے نیکی اور مروت کے ساتھ پیش آنے والے' بیماروں سے انتہائی حسن سلوک اور مدد و اعانت کرنے والے تھے۔ انہیں بڑی بڑی رقمیں عطا کرتے اور عیادت کے لئے ان کے پاس خود جاتے۔ آپ اس حد تک غرباء پر خرچ کرتے تھے کہ اپنے خرچ کے لئے رقم نہ بچتی تھی۔ بعض لوگ اس بات سے اختلاف رکھتے ہیں' لیکن کثرت سے اس طرح کی فیاضی آپ کی ذات سے بہرحال منسوب کی جاتی ہے جس کا ذکر ضروری ہے۔

رازی کی بلندی کا اندازہ اس سے کیجئے کہ بین الاقوامی طبّی کانگریس کا اجلاس 1913ء میں لندن میں ہوا تو اس میں رازی اور فن طب پر مضامین پڑھے گئے اور اسے فن طب کا امام تسلیم کیا گیا۔

دوسری مرتبہ رازی کی ہزار سالہ برسی فرانس کے شہر پیرس میں بڑی شان سے منائی گئی یہ جشن 1930ء میں ہوا۔ اس میں رازی کی طبّی خدمات پر تقاریر ہوئیں اور اس فن میں جو کچھ اس سائنسدان اور طبیب اعظم نے کام کئے اس پر بحث ہوئی۔

تصانیف و تالیفات

آپ کی عمر کا زیادہ حصہ تصنیف و تالیف میں گزرا اور آپ نے درجنوں تصانیف فرمائیں جو آج بھی علم کے پیاسوں کو سیراب کر رہی ہیں۔ آپ کی مشہور ترین کتاب "الحاوی" ہے' یہ کتاب آپ کے تجربات' خیالات اور نظریات کا نچوڑ ہے۔ دوسری اہم کتاب "المنصوری" ہے۔ یہ کتاب دس جلدوں پر مشتمل ہے اور زیادہ تر یونانیوں کے علوم پر مبنی ہے۔ اس کے علاوہ چند کتب یہ ہیں۔

III۔ کتاب الجدری فی الحصبہ' یہ کتاب چیچک اور خسرہ کے متعلق ہے کافی مفید نسخوں پر مشتمل ہے۔

IV۔ کتابان فی التجارب' یہ کتاب مختلف تجارب پر مشتمل ہے۔

V۔ کتاب المدخل التعلیمی' یہ علم کیمیا کی کتاب ہے اور بعد میں سرالاسرار کے نام سے چھپ چکی ہے۔

آپ کی بہت سی کتابیں جو مختلف موضوعات پر ہیں ان کا ترجمہ یورپ کی مختلف زبانوں میں ہو چکا ہے۔

آپ نے بہت سی کتب اور رسائل علم کیمیا کے موضوع پر تصنیف فرمائے۔ بطور ایک کیمیا دان آپ کا نام جابر بن حیان کے بعد دوسرے نمبر پر آتا ہے۔ آپ نے تقریباً 21 کتب و رسائل' علم کیمیا پر تصنیف کئے۔

سائنسی خدمات

محمد بن زکریا الرازی نے فن طب کو بہت ترقی دی' جس سے عوام کو بہت فائدہ پہنچا۔ آپ نے نئے نئے تجربے کئے اور ابتدائی طبی امداد (First Aid) کا طریقہ پہلی مرتبہ جاری کیا۔ اسی طرح عملی جراحی میں ایک کار آمد آلہ نشتر (Seton) بھی آپ نے بنایا۔

اسپتال کا قیام

ایک شہر میں حکومت ایک اچھا اسپتال قائم کرنا چاہتی تھی۔ آپ نے اس کام کو نہایت عمدگی سے یوں سرانجام دیا کہ گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے شہر کے مختلف مقامات اور محلوں میں مناسب جگہوں پر لگا دیئے۔ ہر روز صبح ان ٹکڑوں کا معائنہ کیا اور ان کی باقاعدہ رپورٹ مرتب کی۔ تیسرے دن ان ٹکڑوں کی باقاعدہ جانچ ہوئی اور آخری رپورٹ مرتب کی۔ جس جگہ کا گوشت اپنی اصلی حالت پر باقی رہ گیا اور ہر جگہ سے بہتر ثابت ہوا۔ اس مقام کو آپ نے اسپتال کے لئے منتخب کیا اور وہاں اسپتال کا قیام عمل میں آیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عظیم کارنامہ

آپ کا ایک بہت بڑا کارنامہ چیچک پر تحقیق ہے' آپ نے مرض چیچک پر گہری تحقیق کی' اس کے اسباب کا پتہ چلایا' احتیاط اور علاج دریافت کیا' اور اپنی جملہ تحقیق اور تجربات کو کتابی صورت میں مرتب کیا۔ آپ دنیا کے پہلے آدمی ہیں جنہوں نے چیچک پر دنیا کی پہلی کتاب لکھی۔ یہ کتاب طویل عرصہ تک یورپ کے میڈیکل کالجوں میں داخل رہی۔ اس کا ترجمہ لاطینی اور بہت سی دیگر زبانوں میں ہو چکا ہے۔ صرف 1866ء تک تقریباً چالیس مرتبہ کتاب شائع کی گئی۔

مزید کارنامے

آپ عالی دماغ محقق تھے۔ علم طبیعات کے ماہر تھے۔ آپ نے مادے پر غور کر کے اس کی تقسیم کی' جمادات' نباتات اور حیوانات' دوسری تقسیم نامیاتی کیمیا اور غیر نامیاتی کیمیا' کو مرتب کیا۔ آپ نے ان سب کی درجہ بندی کی۔

دواؤں کے درست وزن کے لئے "میزان طبی" ایجاد کیا۔ جو ایسا ترازو ہے جس سے چھوٹے سے چھوٹا وزن صحیح معلوم کیا جا سکتا ہے۔ یہ ترازو آج کل کے سائنس رموز کا اہم حصہ ہے۔ آپ کو الکحل کا موجد بھی جانا جاتا ہے۔ آپ ایک باکمال فلسفی اور ہیئت داں بھی تھے۔

رازی علم طب میں امام کا درجہ رکھتے ہیں۔ اس موضوع پر آپ کے خیالات اور نظریات سند کا درجہ رکھتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ "فن طب مردہ ہو گیا تھا' جالینوس نے اسے زندہ کیا وہ منتشر اور پراگندہ تھا رازی نے اس کو مرتب کر کے ایک شیرازہ میں منسلک کر دیا۔ وہ ناقص تھا۔ ابن سینا نے اس کی تکمیل کی۔"

وفات

اس بات پر اتفاق ہے کہ یہ بلند پایہ مسلم سائنس دان اپنے وطن "رے" میں رہتے ہوئے اس دار فانی سے چلے گئے لیکن سن کے بارہ میں اتفاق رائے نہیں ہوتا 290 ہجری سے لے کر 364 ہجری تک مختلف سن آپ کی وفات کے بیان کئے جاتے ہیں۔ ابن خلکان میں آپ کا سن وفات 311 ہجری ہے۔ ابو ریحان البیرونی نے 5۔ شعبان 313 ہجری بعمر 62 سال بتائی ہے اسی طرح علامہ ابن ابی اصیبعہ نے 320 ہجری آپ کا سن وفات تجویز کیا ہے۔

المصادر

1۔ سائنس انسائیکلوپیڈیا (مدیر سید قاسم محمود) قسط نمبر 13

2۔ دنیا کے عظیم سائنسدان مرتبہ جعفری۔ سرفراز احمد۔ ناشر اردو سائنس بورڈ طبع اول 1992ء

3۔ الفہرست ابن ندیم از محمد بن اسحاق ندیم ترجمہ محمد اسحاق بھٹی ادارہ ثقافت اسلامیہ طبع اول جون 1969ء

4-A History of Medieval Islam
اردو دائرہ معارف اسلامیہ

☆☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33023 میں Mrs.Otikah بیوہ مکرم ایم احمد صاحب پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت 1938ء ساکن مغربی جاوہ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1998-6-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر پانچ گرام سونا مالیتی 400000/- روپے۔ 2۔ زیورات طلائی 30 گرام مالیتی 2400.000/- روپے۔ کل جائیداد طلائی زیورات 35 گرام مالیتی 2.800.000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 75000/- روپے ماہوار بصورت از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ Mrs.Otikah مغربی جاوہ انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد احمد انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Basyir Udin.A Cisalada Bogor انڈونیشیا۔

مسل نمبر 33024 میں Dudung عبداللطیف ولد مکرم تسلیم Wiratmah پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Dudung عبداللطیف انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 رحمت احمد زمان انڈونیشیا۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 33025 میں عبدل Muhdi ولد مکرم Tarja Rasta Yama پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاکرتا انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1997-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سکوٹر مالیتی 600000/- روپے۔ 2۔ ریڈیو ٹیپ مالیتی 300000/- روپے۔ کل جائیداد مالیتی 900.000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25000/- روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Abdul Muhdi Pusat جاکرتا انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Drs.Mohammad Wendi جاکرتا انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Abdurl Munmin جاکرتا انڈونیشیا۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 33026 میں Shrifat Bukola بنت مکرم اے او Akinntobi پیشہ سول سرونٹ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-4-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ N 5900/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 99-1-1 سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ Sherifat Bukola نائیجیریا گواہ شد نمبر 1 Alhaj Muheeb Lanre.IDris ابدان نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالغنی شویمی لیگوس نائیجیریا۔

مسل نمبر 33027 میں Taiwo عبدالرحمٰن ولد Mr.Akintunde پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 1985-5-25 ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-1-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ N 7000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ یکم جنوری 1999ء سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ Taiwo عبدالرحمٰن نائیجیریا گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالغنی شویمی لیگوس نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 ایم ایل ادریس ابدان نائیجیریا۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 33028 میں Maruf ولد مکرم Mr.Aleem پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت 1993ء ساکن ابدان نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ N 15440/- روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

تقریب شادی

○ مکرم عبدالرؤف صاحب نائب قائد مجلس و سیکرٹری تحریک جدید جہلم شہر لکھتے ہیں کہ میری ہمشیرہ عزیزہ بشریٰ بنت چوہدری سردار علی صاحب آف جہلم حال مقیم کینیڈا کی شادی مورخہ 4۔ اگست 2000ء بروز جمعۃ المبارک کو ہمراہ عزیزم محمد اسحاق فونیکا مربی و صدر جماعت ویسٹرن کینیڈا ہونا قرار پائی۔ ان کا نکاح مکرم مبارک احمد نذیر صاحب مربی سلسلہ آٹوا کینیڈا نے مبلغ ۔/2500 کینیڈین ڈالر حق مہر پر پڑھا۔ 14۔ اکتوبر 2000ء بروز ہفتہ کو مشن ہاؤس وینی پیگ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

○ مکرم عبدالحیٔ صاحب ولد عبدالباری صاحب کی شادی ہمراہ عزیزہ مکرمہ رابعہ عزیز صاحبہ بنت مکرم ملک عبدالعزیز صاحب آف لاہور مورخہ 16۔ اکتوبر 2000ء کو ہوئی بارات لاہور گئی جہاں مکرم محمد دین ناز صاحب نے دعا کروائی۔ 28۔ اکتوبر بروز ہفتہ دعوت ولیمہ بصورات عصرانہ انصاراللہ کے لان میں ہوئی۔ دعا محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے کروائی۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت و مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم مرزا وسیم احمد اقبال صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع خیر پور' سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کرونڈی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھائی محترم اکبر احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم حال بورکینا فاسو افریقہ کو مورخہ 2000-9-19 اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور نے نام "مرزا ایقان احمد طاہر" عطا فرمایا ہے نومولود تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود اقبال احمد ناصر سابق زعیم انصاراللہ و سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کرونڈی کا پوتا' میاں نور محمد صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا پڑپوتا اور مکرم مرزا حمیداللہ صاحب ریٹائرڈ صوبیدار پاک آرمی ناصر آباد ربوہ کا نواسہ ہے۔

احباب کرام دعا کریں اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک دیندار صالح فرمانبردار اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب خورشید یونانی دواخانہ ربوہ کی والدہ محترمہ حمیدہ خاتون صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ صدیق احمد صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ ڈیرہ اسماعیل خان کچھ عرصہ سے شدید بیمار ہیں۔ اور نیم بے ہوشی کی سی کیفیت طاری ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم عبدالمجید ناصر صاحب دارالیمن شرقی ربوہ کی ہمشیرہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب (ہومیوپیتھک) دارالعلوم شرقی مورخہ 2000-11-2 ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پاگئی ہیں۔ مرحومہ مکرم ماسٹر محمد داؤد صاحب مرحوم کی چھوٹی صاحبزادی تھیں۔ کوئی اولاد نہیں تھی۔ وفات کے وقت عمر تقریباً 68 سال تھی۔

مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ جنازہ مورخہ 2000-11-3 کو بیت مبارک میں مکرم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد نے نماز عصر کے بعد پڑھایا۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کرائی۔ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نیلامی سامان

○ نظامت جائیداد کے سٹور میں متفرق سامان مورخہ 2000-11-26 کو صبح 9 بجے بذریعہ نیلامی فروخت کیا جائے گا۔ خواہش مند احباب استفادہ فرماویں۔ سامان جیسا ہے کی بنیاد پر نیلام کیا جائے گا۔ خواہش مند حضرات دفتری اوقات میں سامان ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

(ناظم جائیداد)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 6

تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 99-9-9 سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Mr.Maruf ابدان انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 ایم ایل ادریس ابدان نائیجیریا گواہ شد نمبر2 Z.A.Junaid پوسٹ بکس نمبر 418 لیگوس نائیجیریا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 16 نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 13 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 26 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 17 نومبر غروب آفتاب۔ 10-5
ہفتہ 18۔ نومبر طلوع فجر۔ 12-5
ہفتہ 18۔ نومبر۔ طلوع آفتاب 37-6

10۔ ارب ڈالر کا اسلحہ فروخت کریں گے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ دفاعی شعبے میں ہماری ترقی پر دنیا حیران ہے۔ اگلے سال 10۔ ارب ڈالر کا اسلحہ فروخت کریں گے۔ دفاعی سامان کی فروخت میں نئی تاریخ رقم کریں گے۔ امریکہ جمہوریت کی عدم موجودگی کے باعث نمائش میں شرکت نہیں کر رہا تو ہمارا کیا قصور؟ انہوں نے کہا کہ الخالد اور الضرار دنیا کے جدید ترین ٹینک ہیں۔ ٹینک ٹیکنالوجی کی مشکلات پر قابو پالیا ہے۔ بھارتی ٹینک ارجن غیر معیاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی پابندیوں سے پاکستانی اسلحہ کی برآمدات نہیں رکیں گی۔ دفاعی برآمدات کے لئے برآمد اور نمائش کا مستقل ڈائریکٹوریٹ قائم کریں گے تاکہ ملک کی اقتصادی بحالی میں مدد لی جاسکے۔ چیف ایگزیکٹو نے بتایا کہ سپر سیون طیارے ری بلڈ نہیں کر رہے بلکہ خود تیار کر رہے ہیں۔

پاکستانی طیاروں کی خریداری میں دلچسپی

اسلحہ کی بین الاقوامی نمائش کے موقع پر پاکستان کے تیار کردہ سپر مشاق طیاروں کی خریداری میں مشرق وسطیٰ کے ممالک نے دلچسپی ظاہر کی ہے۔ ایک ملک سے معاہدہ بھی طے پاگیا ہے۔ ابتداء میں سال میں 20 سے 30 طیارے تیار ہو سکیں گے۔ طیارے کا ائرفریم 100 فیصد پاکستانی جبکہ 250 ہارس پاور کا انجن امریکی تعاون سے تیار کیا گیا ہے۔ دو سے تین نشستیں ہیں۔ وزن اٹھانے کی صلاحیت 200 کلوگرام ہے۔

بھارتی کرکٹ کا ہر جگہ بائیکاٹ ہوگا

بھارت کی طرف سے کرکٹ ٹیم کا دورہ پاکستان منسوخ کرنے پر پاکستان نے سخت رد عمل کا اظہار کیا ہے۔ پاکستان نے تمام کرکٹ تعلقات توڑنے اور آئی سی سی سے باضابطہ احتجاج کا اعلان کر دیا ہے۔ چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ کھیل کو سیاست سے الگ ہونا چاہئے۔ بھارت کا اصل چہرہ بے نقاب ہو گیا۔

جتوئی ریٹائر ہوگئے

سابق نگران وزیر اعظم غلام مصطفیٰ جتوئی نے سیاست سے ریٹائر ہونے کے اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ایک طویل اننگز کھیل لی ہے۔ وہ پیپلزپارٹی کے بڑے لیڈروں میں شمار ہوتے تھے۔ بے نظیر بھٹو کے بعد علیحدہ ہو گئے تھے۔

جی ڈی اے مسلم لیگ اتحاد ملتوی

جی ڈی اے کے سربراہی اجلاس میں مسلم لیگ کے ساتھ اتحاد کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں ہوسکا۔ فی الحال اتحاد ملتوی کر دیا گیا۔ مسلم لیگ چٹھہ گروپ کے حامد ناصر چٹھہ کی طرف سے مسلم لیگ سے اتحاد کی سخت مخالفت کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مسلم لیگ کوئی فیصلہ کرلے پھر ہم کوئی فیصلہ کریں گے۔ اجلاس میں متحدہ کی طرف سے حقیقی کی شمولیت کی بھی مخالفت کی گئی۔

نواز شریف کی حراست جائز

سابق وزیر اعظم نواز شریف کی حراست کو غیر قانونی قرار دینے کی درخواست لاہور ہائی کورٹ نے مسترد کردی۔ ہائی کورٹ نے اپنے مختصر فیصلہ میں کہا کہ کراچی کی انسداد دہشت گردی کی عدالت معزول وزیر اعظم کو مجرم قرار دے کر سزا سنا چکی ہے۔ سندھ ہائی کورٹ اس کے خلاف اپیل مسترد کر چکی ہے۔ لہٰذا اس درخواست کی سماعت نہیں کی جاسکتی۔

فاروق آدم فارغ

نیب کے پراسیکیوٹر جنرل فاروق آدم کو ان کے عہدے سے فارغ کر دیا گیا۔ ڈپٹی پراسیکیوٹر جنرل عصمت مہدی بھی ساتھ ہی فارغ ہو گئے۔ تاہم فاروق آدم خصوصی پراسیکیوٹر کے طور پر خدمات جاری رکھیں گے۔

لاہور میں تین بم دھماکے

لاہور میں ہربنس پورہ میں ایک بجلی کے ہائی وولٹیج تاروں کا پول اڑانے کی کوشش میں تین بم دھماکے ہوئے۔ پول کی چاروں ٹانگوں کے ساتھ بم باندھے گئے۔ تین پھٹے ایک نہ پھٹ سکا۔ پول ویران جگہ پر تھا۔ کوئی نقصان نہیں ہوا۔

حکومت نادرا کا احتساب کرے

بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ حکومت غلط فہرستیں بنانے والے نادرا کے حکام کا احتساب کرے نادرا کی فہرستیں روکنے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ مگر دیگر فہرستیں درست قرار دینا بھی مناسب نہیں۔

◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆

بازیافتہ نقدی

○ کسی دوست نے کچھ نقدی اور ایک پرس دفتر صدر عمومی میں جمع کروائی ہے۔ جس کسی کی نقدی ہو وہ دفتر سے رابطہ کرلے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

خلافت لائبریری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

فلوریڈا میں بش کی برتری

امریکی صدارتی انتخابات میں فیصلہ ابھی بھی نہیں ہوا تاہم فلوریڈا میں دوبارہ گنتی مکمل ہو جانے کے بعد بش کو الگور پر 300 ووٹوں کی برتری حاصل ہو گئی۔ دوبارہ کی جانے والی گنتی کے مطابق بش نے 29 لاکھ 10 ہزار 492 اور الگور نے 29 لاکھ 10 ہزار 192 ووٹ حاصل کئے۔

پوسٹل بیلٹ کا انتظار ہے

امریکی صدارتی انتخابات میں ڈاک کے ذریعے موصول ہونے والے ووٹ ابھی بھی پانسہ پلٹنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ ووٹ جمعہ کی شب تک ملیں گے گنتی ہفتہ کے روز ہو گی۔ بی بی سی نے کہا ہے کہ امریکی انتخابات کا فیصلہ یہودیوں کے ہاتھ میں آگیا ہے۔ یہودیوں کے بذریعہ ڈاک بھیجے گئے ووٹ بے حد اہم ہیں۔

امریکی عوام فکر نہ کریں

امریکی صدر کلنٹن نے کہا ہے کہ امریکی عوام فکر نہ کریں۔ ابھی وقت بہت ہے۔ دنیا بھی آرام سے نتائج کا انتظار کرے۔ فلسطین میں امن قائم نہ ہونے پر بہت افسوس ہے۔ انہوں نے کہا کہ بش اور الگور دونوں قیادت کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔

سونیا صدر منتخب ہو گئیں

بھارتی اپوزیشن کی قائد سونیا گاندھی ایک بار پھر کانگرس پارٹی کی صدر منتخب ہو گئیں انہوں نے واضح اکثریت حاصل کی۔

بھارتی ہیلی کاپٹر کا حادثہ

بھارتی فوجی ہیلی کاپٹر کے حادثے کے ایک زخمی نے بتایا کہ ہم نے مدد کے لئے چیختے ہوئے زندگی کی طویل ترین رات گزاری۔ ایک دن زخمی حالت میں پڑے رہے بار بار امدادی ہیلی کاپٹروں کو متوجہ کرنے کے لئے اپنی جیکٹیں لہراتے اور لائٹ جلاتے رہے۔ لیکن بے سود رہا۔ سب کچھ لمحوں میں ہو گیا۔ ایک فلائٹ آفیسر نے بتایا کہ کوئی چیز ہیلی کاپٹر سے ٹکرائی پھر دھماکے سے آگ لگ گئی۔

فلسطینی مظاہرین پر تشدد

اسرائیل نے فلسطینی مظاہرین پر وحشیانہ تشدد کا سلسلہ جاری رکھا۔ 4 فلسطینی شہید ہو گئے۔ یاسر عرفات نے فون پر کلنٹن سے رابطہ کر لیا یہ فلسطینی رملہ میں احتجاجی مظاہرہ کر رہے تھے۔ اسرائیلی فوجیوں نے فلسطینی علاقوں کا محاصرہ مزید سخت کر دیا۔ فلسطینیوں کو دیکھتے ہی فائرنگ کرنے لگتے ہیں۔ یاسر عرفات نے پھر مطالبہ کیا ہے کہ فلسطینیوں کو بچانے کے لئے امن فوج تعینات کی جائے۔

اسرائیل کی دھمکی

فلسطینیوں کے ساتھ جھڑپوں میں شدت آ جانے کے بعد اسرائیل نے فلسطینیوں کو دھمکی دی ہے کہ انہیں سنگین نتائج بھگتنا ہوں گے۔ اسرائیلی وزراء نے کہا کہ فلسطینیوں کے ہاتھوں یہودی مارے جا رہے ہوں تو ہم خاموش نہیں رہ سکتے۔

چیچن مجاہدین کا کمانڈو ایکشن

چیچن مجاہدوں نے کمانڈو ایکشن کر کے 17 روسی فوجیوں کو ہلاک کر دیا۔ گروزنی میں فوجی کیمپ پر مجاہدین نے حملہ کر کے 5 روسی فوجیوں کو ہلاک کر دیا۔

افغانستان میں بھوک و افلاس

مسلسل خشک سالی اور سردی کی آمد کی وجہ سے دس لاکھ افغان باشندے بھوک اور افلاس کا شکار ہو گئے۔ افغانستان کے دس لاکھ افراد پر موت کے سائے لہرا رہے ہیں۔ اقوام متحدہ نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ بھوک کے ہاتھوں بے یارو مددگار عوام عالمی امداد کے منتظر ہیں۔

برازیل میں پراسرار بیماری

برازیل میں پراسرار بیماری پھیلنے سے 7۔افراد ہلاک ہو گئے جبکہ 50 متاثر ہیں۔ بیماری سے متاثر افراد سر معدے اور پٹھوں میں درد کی شکایت کرتے ہیں۔ شہر کے میئر کا کہنا ہے کہ ابھی اس مرض کی تشخیص ممکن نہیں۔ ملک کی بڑی خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ بیماری قابو سے باہر ہوتی جا رہی ہے اب آگے کیا ہونے والا ہے اس کے لئے دعا ہی کی جا سکتی ہے۔

ربوہ شہر میں منفرد پیشکش احباب کے ذوق کے عین مطابق
ھبہ فاسٹ فوڈ
اسپیشل فش فرائی، چکن بروسٹ، سٹیم روسٹ
ریلوے روڈ ربوہ فون 211638

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہمارا شعار — خدمت — دیانت —
مرکز احمدیت ربوہ بابرکت شہر اور ماحول ربوہ میں
☆ مکانات ☆ پلاٹ ☆ دوکانیں و دیگر سکنی و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کے لئے آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
10- کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212508 رہائش 212601

ضرورت برائے سیکورٹی گارڈ
لاہور میں ایک کاروباری ادارے کو ریٹائرڈ ملٹری مین عمر 50-40 سال برائے سیکیورٹی گارڈ کی ضرورت ہے۔ اپنے صدر حلقہ کی تصدیق شدہ درخواست کے ساتھ 12 بجے تا 4 بجے دوپہر رابطہ کریں
P.O Box 1400 Lahore
Phone NO 042-723751-7323751

نورش جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان۔ شجرکار۔ ڈبل نیبل ڈائنہ۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax: 042-6368134
E-mail: mobi-k@usa.net

ضرورت ہومیوڈاکٹر
خاکسار کو تحصیل شکر گڑھ میں فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری کھولنے کے لئے کوالیفائیڈ ہومیوڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ معقول تنخواہ کے علاوہ بہترین فیملی رہائش بھی دی جائے گی اپنے کاغذات اور کوائف امیر ضلع اور صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ حسب ذیل پتہ پر بھجوائیں۔
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ- لاہور

AMERICAN TRADERS (W.L.L.)
UNITED ARAB EMIRATES
We are supplying all kind of secondhand textile machinery to South Asian-fareastren and middle eastren countries since two decades.
We can also provide you services you need in U.A.E. while you are in Pakistan. We can assist you for all kind of import / export and other tradings.
Please Contact: **Shaker Ahmad.**
Tel: 00971-6-5334710 FAX: 00971-6-5334713
Mobile: 00971-50-6354262, Email: texmach@hotmail.com
Website: www.american-traders.net.ae
americantraders.bizland.com

CPL No. 61